

بیان: عراق و شام پر امریکی جارحیت! ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله

عراق اور شام پر امریکہ کی تازہ جارحیت نے ایک دفعہ پھر یہ ثابت کر دیا کہ امریکہ ظالمانہ نظام کا ایسا سرخیل اور کفر کا سردار ہے جو پوری دنیا میں ظلم کی بقا اور ظالموں کا دفاع اپنا فرض سمجھتا ہے۔ غزہ پر اسرائیل کی بے دریغ بمباری کی صورت میں ہزاروں مسلمان شہید ہوئے، امریکہ حرکت میں نہیں آیا بلکہ اسرائیل کی بھرپور عسکری اور مالی امداد کی، شامی مسلمانوں پر بیرل بم سے لے کر کیمیائی ہتھیار تک استعمال ہوئے، امریکہ ٹس سے مس نہیں ہوا بلکہ الٹا شامی مجاہدین کو دہشت گرد قرار دیا۔ امت میں اٹھتی جہادی بیداری کے سبب آج جب اسرائیل اور اس کے ظالم اتحادی خطرے میں پڑ گئے، تو بد معاش عالمی اتحاد بنا کر عراق و شام پر حملہ آور ہوا۔ امریکہ افغانستان و پاکستان سے یمن و صومالیہ اور فلسطین تک پوری دنیا میں ظالمانہ نظام کی حفاظت اور ظالموں کا دفاع کرتے ہوئے خون مسلم بہا رہا ہے۔۔۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ امت مسلمہ ظلم سے نجات حاصل کر سکتی ہے، ظالمانہ کفریہ نظام سے چھٹکارا پاسکتی ہے اور نہ ہی اجتماعی طور پر اپنے دین پر عمل کر سکتی ہے جب تک کہ سانپ کے سر اس امریکہ کو کچلا نہ جائے۔ عراق و شام پر یہ حملہ کسی خاص جماعت کے خلاف نہیں یہ پوری امت پر حملہ ہے جس کا مقصد دنیا میں ہر اس اسلامی اور جہادی تحریک کو ختم کرنا ہے جو ظلم کے خلاف اٹھے اور شریعت کی بالادستی کا مقصد رکھے۔

اس حملے کا مقصد اسرائیل کا دفاع کرنا، کفریہ ظالمانہ عالمی نظام کی حفاظت کرنا اور مسلمانوں کو محکوم بنانا ہے۔ ہم تمام مسلمانوں کو ایک دفعہ پھر دعوت دیتے ہیں کہ امریکی اتحاد کے خلاف مجاہدین امت کے پشت پر کھڑے ہو جائیں اور اپنے دین و مقدمات کی حفاظت، آزادی اور شریعت کی بالادستی کے لئے فرض عین اس جہاد میں شامل ہو جائیں۔

مجاہدین شام و عراق کے لئے بھی ہمارا یہ پیغام ہے کہ امریکی جارحیت کا تدارک تمام جہادی جماعتوں میں اخوت باہمی، اللہ کی طرف رجوع اور متحد ہو کر کفریہ اتحاد کے خلاف صف آراء ہونے میں ہے۔ کفار پر سخت اور مؤمنین کے لئے نرم [أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ وَرَحَمَاءُ بَيْنَهُمْ] اور باہمی اخوت و معاونت کل بھی شریعت کا مطالبہ تھا، فتح و نصرت کا رستہ تھا اور آج بھی خلافت کے قیام کی کنجی ہے، اسی خلافت جو رسول کریم ﷺ کے منہج مبارک پر قائم ہو، شوریٰ جس کی صفت ہو، مسلمانوں کے جان و مال کی محافظ ہو اور امت مسلمہ کی اتحاد و اتفاق کی علامت ہو۔ پس اپنی بند و قوں کا رخ دشمن کی طرف رکھئے، مسلمان جان کی حرمت، حرمت کعبہ سے زیادہ ہے، اس معاملے میں اللہ سے ڈریئے۔ کسی غلط تاویل اور فاسد مصلحت کا سہارا لیکر خون مسلم سے اپنے ہاتھ رنگنے جیسے جرم عظیم کے ارتکاب سے بچئے، اور علماء جہاد کی رہنمائی میں چلئے، کہ اس میں امت مظلومہ کے دکھوں کا مداوہ، اللہ کے دین کی سربلندی، ظالموں کی تباہی اور سب سے بڑھ کر آپ کی آخرت کی کامیابی ہے۔

تا خلافت کی بناء دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر
ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کا شجر

ہم پوری دنیا کے مجاہد بھائیوں کو بھی یہ یاد دہانی کروانا چاہیں گے کہ ہمارا دشمن پوری دنیا میں امت مسلمہ کے خلاف صف آراء ہے

اور پوری دنیا میں اس کے مفادات بکھرے پڑے ہیں، شام و عراق، یمن و صومال، فلسطین اور افغانستان جیسے محاذوں پر جہاں بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے اس کے ساتھ ساتھ پوری دنیا میں عالمی جہاد کی صورت میں اس دشمن کے مفادات کو ہدف بنانا ہی ظلم و جبر کی علامت اس دشمن سے خلاصی کا راستہ ہے۔ اور آخر میں آپ کو یہ خوش خبری بھی دیتے ہیں کہ افغانستان و خراسان میں امیر المؤمنین ملا محمد عمر حفظہ اللہ کی قیادت میں جاری مبارک جہاد کا ثمرہ ہے کہ امریکہ تیرا سال سر ٹکرانے کے بعد بھاگنے پر مجبور ہے۔ انشاء اللہ امریکہ کی یہ شکست پوری دنیا کے مسلمانوں کے لئے فتح و نصرت کی نوید ثابت ہوگی۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

